H. L. 12777E [Pers / 3184 4-131

صحیح

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

حسب فرمایش جناب حاجی محمد عبدالقیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ ولسلی سکوائر نمبر ۱۶

۱۳۵۱ھ

تذکرۃ الموت

۱۹۳۲ء

باہتمام کمترین محمد قمر الدین بن جناب حاجی شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم

در مطبع مجیدی واقع کانپور مطبوع گردید

ہر قسم کی کتابیں بکفایت ملنے کا پتہ حاجی محمد عبدالقیوم تاجر کتب کلکتہ ولسلی سکوائر نمبر ۱۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ حبیبہٖ خیر الانام وعلیٰ آلہٖ العظام واصحابہ الکرام

لکھو اے قلم وہ مطلع محمد کی شان مین
اے مرغ فکر اُڑ جا ابھی لامکان مین

آیا نہ ہو کسی کے جو وہم و گمان مین
مضمون ایسا ڈھونڈھ کے لا ایک آن مین

ہو جائین جس کے سُنتے ہی غش حور اور پری
آہو بھی کھانا چھوڑ دین سب دشت مین چری

کیا وصف لکھون اُس شہ عالیجناب کے
نشتر نقاب منھ پہ پڑے تھے حجاب کے

یہ ولولے تھے آپ کے عہد شباب کے
اُس پر بھی تنگ حوصلے تھے آفتاب کے

اب کچھ بیان کرتا ہون میت کے باب مین
داخل ہون جس سے دوستو مین بھی ثواب مین

وقتِ نزع کا ماجرا سُن لیجیے جناب
دم جس گھڑی کہ آنکھوں مین آتا ہی تو شتاب

ابلیس آکے کہتا ہی یون خانمان خراب
پی لے تو شوق سے کہ یہ ہی میرے پاس آب

دَم آتا ہے جب ہونٹھون پہ انسان کا دوستو
مشکل ہے بچنا اُس گھڑی ایمان کا دوستو

گر نیک ہے تو کہتا ہے لیجا اسے تو دُور
پی لو نہین اسکو ہو گا نہین مجھ سے یہ قصور

گر بد ہے وہ تو کہتا ہے لے آگے حضور
پیاسا ہوں مین بہت کہ پیونگا اسے ضرور

جس شخص نے اس پانی سے غش کیا حذر
جائے گا سیدھا خلد مین بخوف و بے خطر

جس نے وہ پانی پی لیا پیاسا ہو کر خیال
پھر کیا کہون مین دوستو اُس بد گہر کا حال

آتی ہے شرم کہتے ہوے ہوتا ہے ملال
پھینکے گا اُس کو نار جہنم مین ذوالجلال

سُن لو روایت اور سناتا ہون مین تمھین
بعدِ فنا کا حال جتاتا ہون مین تمھین

روایت ہی کہ جب اِنسان کی جان تن خاکی سے ملک عدم کو سفر کرجاتی ہے تو اُسوقت اُس شخص کی ایک عجب حالت ہوجاتی ہے کہ اپنے تئین نہایت بیکس و ناچار جانتا ہے اور افسوس کرتا ہے اور جسوقت احباب نہلانے کیواسطے کپڑے اُتار کر تختے پر لٹاتے ہین اُس گھڑی فریاد کرتا ہی کہ اے میرے نہلانے والو مجکو آہستہ آہستہ نہلاؤ کیونکہ روح نکلنے سے بدن میرا چور چور ہوگیا ہی شعر

اے مرے احباب اے میرے شفیق
زندگی مین آپ تھے میرے رفیق

رحم اپنا اس گھڑی فرمایئے
مجھکو آہستہ ذرا نہلایئے

جان نکلنے سے مرا سارا بدن
پارہ پارہ ہو گیا ہے یار من

تاب باقی کچھ نہین مجھ مین رہی	کیسا بتاؤن کیا ہے اب حالت مری

آخر کار جب نہلا دھلا کے لوگ فارغ ہو جاتے ہین اور کفن پہنا کر بلوٹ باندھتے ہین اُسوقت بھی وہ شخص ساتھ عجز و انکساری کے عرض کرتا ہی

مین خود ہون زار او نہ مجھے کیون رُلاتے ہو	چہرہ مرا خدا کیلئے کیون چھُپاتے ہو
مان باپ اور بہن کو بھی مجھ سے ملادو اب	فرزند ہین کہان مرے اُنکو دکھا دو اب
جاتا ہون اب وہان کہ نہ آؤنگا پھر کبھی	جی بھر کے تو مین دیکھ لون دیدار آخری

جب تابوت پر مُردہ کو لٹا کر اور تابوت اُٹھاتے ہین اُسوقت مُردہ چلا کر روتا ہی اور آواز بلند سے کہتا ہے

چلا مین دُنیا سے لیکے ارمان نہ نکلی کوئی بھی دل کی حسرت
نہ کام غیر آیا کوئی اسدم نہ کوئی اپنا خدا کی قدرت
سفر ہے بھاری عدم کا یارو نہ پاس توشہ نہ پاس دولت
اگر ہے زادِ سفر تو یہ ہے جو ساتھ اپنے چلی ہے غُربت
ذرا تو پاس آؤ میرے اسدم الٰہی رکھے تمھین سلامت
ہے وقت آخر دکھا دو صورت کہ آج میری ہے یان سے رحلت
کہان ہین مان باپ بھائی آئین یہ میری حالت تو دیکھ جائین
قصور میرے بخش جائین کہ آج جاتا ہون زیر تُربت
خدا بلائے گا تو ملون گا بروز محشر سبھون سے عرشی
دعا یہ مانگو عزیز ملکر مجھ پہ آئے نہ کوئی آفت

روایت ہی کہ لوگ مُردے کے رونے اور آہ و زاری کرنے کو نہین سُن سکتے ہین اور مُردہ خویش و اقارب کا رونا پیٹنا شور غل مچانا سب سُنتا ہی مگر بیچارہ دیکھیں د نا چار ہے کچھ

بول نہین سکتا ہے جب جنازہ اُٹھا کر سوے گورستان لے چلتے ہین تو یہ کہتا ہو اشعر

اُس جگہ جاتا ہون مین لے دوستو	پھر نہین آنے کا مین اے دوستو
کون اب پُرسان بھلا ہوگا مرا	حسرتا واحسرتا واحسرتا
بھائی اور فرزند و زن سب رہ گئے	سُوے گورستان اکیلے ہم چلے
اس طرح جاتا ہے وہ کہتا ہوا	جانور سُنتے ہین سب اُس کی صدا
آدمی سُن لے تو وہ ناکام ہو	میٹ کر نام و نشان گمنام ہو

روایت ہی کہ جب مُردے کو قبرستان مین لیجاتے ہین تو آسمان سے آواز آتی ہے کہ لے فرزند آدم اب کہان گیا تیرا وہ مکان اور اب کہان گئے وہ تیرے مددگار اور اب کس نے تجھے گونگا کیا۔ اور اب وہ تیری چالاکی کیا ہوئی اور جب قبر مین رکھتے ہین تو آسمان سے دوسری آواز اس طرح کی آتی ہی کہ اگر زندہ آدمی سُن پائے تو دل اُسکا پاش پاش ہوجائے وہ آواز خوفناک یہ ہی

ہے ترا حامی کہان اور تو کہان	جانتا تھا تجھکو ہر اک انس و جان
مال و زر تیرا کہان پر رہ گیا	حال تیرا اس طرح کیون ہوگیا
ہوگیا خاموش کیون لے پُر شرر	کیا ہوا دم مین وہ تیرا کر و فر
ہون مین ہی مالک مین ہی خالق ترا	عرش و کُرسی آسمان سب ہے مرا
میرے قبضے سے کہان تو جائے گا	کام جیسا ہے کیا وہ پائے گا

جب مُردے کو لوگ دفن کر کے چلے آتے ہین تو اُس وقت دو فرشتے منکر و نکیر کہ جنکی کالی کالی صورتین ہیبتناک گرز آتشین ہاتھ مین لیے ہوئے آسمان سے طرف زمین کے چلے آتے ہین اور اُس اندھیری قبر مین نمایان ہوجاتے ہین۔ مُردے کو اُٹھا کر بٹھا دیتے ہین اور سوال کرتے ہین رب تیرا کون ہے اور کیا ہے دین تیرا اور کون ہے پیغمبر تیرا۔ اشعار

مشکل ہوگی مومنوں اُس دم بڑی	پوچھیں گے منکر نکیریں جس گھڑی
کون ہے رب تیرا اور کیا دین ترا	اور پیمبر کون ہے جلدی بتا
جو کہ باایمان گیا یاں سے بشر	وہ کہے گا اُن سے ہٹ جاؤ اُدھر
مین بتاتا ہون پیمبر اور دین	اور بتاؤن رب کو گر آئے یقین
رب ہے وہ پیدا کیا جسنے جہان	دین ہے وہ گرچہ دیکھا ہو قرآن
ہے پیمبر میرا شاہِ دوسرا	پیدا جس کے واسطے عالم ہوا
کیا ڈراتے ہو مجھے جاؤ ابھی	اب تو آئے ہو نہ آنا پھر کبھی

پس وہ فرشتے اُس سے کہین گے کہ تو یہان آرام سے رہ یہی ہے تیرا مکان اور ایک طرف سے جنّت کا دروازہ کھول دینگے اور قبر اُسکی نماز پنجگانہ کے نور سے روشن ہوجائیگی اور جو شخص کہ دُنیا سے بے ایمان گیا اور ایمان کو دُنیا مین چھوڑ گیا وہ اُن فرشتون کے سوال سے گھبرا جائیگا ڈر کر کہیگا کہ تم ہی ہو رب میرے اور تمہین ہو دین کے اور تم ہی ہو پیغمبر میرے پس وہ فرشتے گرز آتشین سے اُسکا سر پارہ پارہ کر ڈالین گے اور گور کو حکم دین گے کہ کیا دیکھتی ہے دابے اس کمبخت کو پس وہ گور ایسا دبائے گی کہ اس طرف کا پہلو اُس طرف پہونچ جائیگا عذاب قبر سے ہڈیان چُور چُور ہوجائین گی تو اے مسلمانو اب بھی کچھ نہین بگڑا ہے صبح کا بھولا ہوا شام کو آجائے تو اُس کو بھولا نہین کہتے

عذاب قبر سے بچنا ضرور ہے عرشی
خیال حشر بھی رکھنا ضرور ہے عرشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہو حمد تیری اے خدا انساں سے کیونکر ادا | نادان ہے بے علم ہے پتلا گنہ کا ہے بنا
بخشا دہن کو ناطقہ اے خالق ہر دوسرا | احسان کیا اچھا کیا ورد زبان ہے یہ دعا

لی خمسۃ اطفی بہا حر الوباء الحاطمہ
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناہما والفاطمہ

خلاق جزو کل ہے تو رہبر ہے تو ہی دستگیر | اب در کو تیرے چھوڑ کر بتلا کہاں جاوے فقیر
ہے مجلس خطرات میں گو نفس امارہ اسیر | یہ ہے دعا ورد زبان ہر دم یہی رب قدیر

لی خمسۃ اطفی بہا حر الوباء الحاطمہ
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناہما والفاطمہ

فریاد سن بیمار کی تو ہے حکیم انس و جان | کر فضل صحت سے رہیں دنیا میں سب بچے جوان
دلمیں نہو عصیان کا ڈر لب پہ نہو آہ و فغان | سب مرد و زن کا یہ سخن ہر دم رہے ورد زبان

لی خمسۃ اطفی بہا حر الوباء الحاطمہ
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناہما والفاطمہ

میں تیرے در کو چھوڑ کر جاؤں کہاں پروردگار | ہوں روسیہ بندہ ترا اپنے کیے سے شرمسار
دربار عالی میں شہا تو ہے مری بے اعتبار | کر عفو جرم و خطا ہے ورد لب پر بار بار

لی خمسۃ اطفی بہا حر الوباء الحاطمہ
المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناہما والفاطمہ

نازل جو ہو سر پر بلا ہے تو ڈرنا چاہیے | اگلے ترے نعمات کا بس ذکر کرنا چاہیے

اور صبر کی حد سے قدم باہر نہ دھرنا چاہیے
اور اس دعا کا ورد بھی دن رات کرنا چاہیے

لِی خمسۃٌ اُطفِی بِہا حرّ الوَباءِ الحاطِمہ
اَلمصطفےٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمہ

درد و غم و اندوہ کا یا ربّ مٹا نام و نشان
سب ہیں ترے در آ پڑے فریادی جائیں کہاں
آفات سے امن امان دے ہر گھڑی اے مستعان
ہر آن رو رو کر یہی کہتا ہے ہر پیر و جوان

لِی خمسۃٌ اُطفِی بِہا حرّ الوَباءِ الحاطِمہ
اَلمصطفےٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمہ

دی نوحؑ کو امن و امان تو نے خدا طوفان سے
جس طرح حبشی کو کیا حاصل شرف ایمان سے
اور صبر بھی ایوبؑ کو بخشا تو اپنی شان سے
دے واسطے اُنکے مجھے امن و امان شیطان سے

لِی خمسۃٌ اُطفِی بِہا حرّ الوَباءِ الحاطِمہ
اَلمصطفےٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمہ

دیتا ہوں تجھکو اے خدا میں پنجتن کا واسطہ
سر سے رعایا کے ہٹے یا رب جو آئی ہے بلا
رونق جو کلکتہ میں تھی پھر کرے تو اس سے سوا
ہے شہر کے ہر شخص کی اب تجھ سے یا رب دعا

لِی خمسۃٌ اُطفِی بِہا حرّ الوَباءِ الحاطِمہ
اَلمصطفےٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمہ

حضرت محمد مصطفےٰ خیر الوریٰ کی ہے قسم
عثمانؓ کی سوگند علی مرتضیٰ کی ہے قسم
فاروقؓ اور بوبکرؓ کے عدل و سخا کی ہے قسم
کر رحم بندوں پر خدا بس اس دعا کی ہے قسم

لِی خمسۃٌ اُطفِی بِہا حرّ الوَباءِ الحاطِمہ
اَلمصطفےٰ والمرتضیٰ وابناھما والفاطمہ

یارب میں توبہ کرتا ہوں اپنے برے افعال سے
کھائی زبان نے بھی قسم اظہار بد اقوال سے
اب آنکھوں میں آئی حیا بس زشتی اعمال سے
دل کو کلام پاک یہ مرغوب ہے ہر حال سے

لِی خَمْسَۃٌ اُطْفِی بِہَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہ

کیوں بند آنکھیں ہو گئے دل سے مٹا ہستی کا غم
لاشہ رکھا ہے دوش پر رکھے ہیں آہستہ قدم
آباد اب ہم سے ہو جائیگا دشت عدم
وردِ زبان احباب کے ہے یہ دعا اب دمبدم

لِی خَمْسَۃٌ اُطْفِی بِہَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہ

جبتک نہو حکم خدا کوئی بشر مرتا نہیں
ہے یہ وہ نقد زندگی مارے سے بھی مرتا نہیں
گھر میں فرشتہ موت کا ہرگز قدم دھرتا نہیں
غافل ہی تو ورد زبان کیوں یہ دعا کرتا نہیں

لِی خَمْسَۃٌ اُطْفِی بِہَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہ

ایوبؑ و ابراہیمؑ نے یونسؑ نے اور ادریسؑ نے
نادم گئے پر بسکہ تھے منہ کو چھپا کر چل بسے
بام فلک آن کر کیا کیا یہاں صدمے سہے
تھے دین حق پر مستقل نہوے یہی پڑھتے رہے

لِی خَمْسَۃٌ اُطْفِی بِہَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہ

تھے بوحنیفہؒ شافعیؒ اور مالکؒ و حنبلؒ امام
حق کی ریاضت میں ہوا کیا نیک انکا اہتمام
لاریب کن دین تھے چاروں ہی عالیمقام
تھی یہ دعا ہر ایک کی وردِ زبان ہر صبح و شام

لِی خَمْسَۃٌ اُطْفِی بِہَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ

اَلْمُصْطَفٰے وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَہ

عاشق جو ہین شبلی جنید اُن کی ولا کیواسطے — اور گذرے ہین جتنے ولی اُنکی وفا کیواسطے
دنیا مین جو ہین اہل دل اُنکی رضا کیواسطے — گویا رہے میری زبان بس اس دعا کیواسطے

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِہَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ
اَلْمُصْطَفٰے وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَہ

ہے حکم سے اللہ کے بگڑی بنے کل کے دستگیر — وہ جو محی الدین ہین محبوب حق پیران پیر
ہین نزد خاصان خدا بس اُنکے در کا ہون فقیر — گر یہ دعا پڑھتا رہون ہو جاؤنگا اکدن امیر

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِہَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ
اَلْمُصْطَفٰے وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَہ

ہو دلمین حب پنجتن عرشی کی ہی تقدیر نیک — دست دعا کو ہر زبان گھیرے رہے تاثیر نیک
آنکھون سے رویا مین مری دو چار ہو تصویر نیک — مر کر رہے زیر زمین لب پر بھی یہ تقریر نیک

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِہَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ
اَلْمُصْطَفٰے وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَہ

بیان جنازہ کا

مردہ مسلمان کو غسل دینا اور کفن گور کرنا اور نماز جنازے کی پڑھنی فرض کفایہ ہی جو بعضے مسلمان بھی یہ کام کر لین گے سب کے سر سے اُتر جائیگا اور جو کسی نے نہ کیا جس جس کو مُردے کا احوال معلوم ہوگا سب گنہگار ہون گے مُسلمان پر لازم ہے کہ اپنی موت یاد رکھے حدیث شریف مین لکھا ہے جو کوئی بیس بار موت کو یاد کریگا ہر روز درجہ شہادت کا پاویگا۔ اور لازم ہے کہ جو کسی کا دین یا

Proy - 13184

HL 12777 E

حق اُسپر آتا ہو یا نماز یا روزہ یا کفارت قسم کی یا کچھ اور اُسکے ذمہ ہو ان سب چیزون کو لکھکے
اپنے پاس رکھے اگر اچانک موت آوے تو اُسکے پیچھے وارث اُسکے ادا کرین جب انسان
مرنے لگے اُسکے پاس والے کلمہ پڑھین اور سورۂ یٰسٓ جب مرجاوے جلدی سے
غسل وکفن کرکے نماز جنازے کی پڑھکے دفن کرین اور صبر کرین اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
کہین رونا چلاّنے اور نالے کرنا اور بال نوچنا اور پیٹنا حرام ہے بلکہ حضرتؐ نے ایسے لوگون پر لعنت
کی ہے فقط دل سے غم کرنا اور آنسو سے آہستہ رونا مضائقہ نہین اگر بغیر نماز پڑھے مُردے کو دفن کیا
تین دن کے اندر نماز اُسکی گور پر پڑھین نماز جنازہ کی یون ہے کہ پہلے نیت کرے نماز پڑھتا ہون
مین اس جنازے کی نماز واسطے اللہ کے اور دعا واسطے اس میت کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے
اَللّٰهُ اَکْبَرُ اور دونون ہاتھ کانون تک اُٹھاوے اور باندھے پھر ہاتھ نہ اُٹھاوے اور پڑھے
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ
وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہکے پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
تیسری بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہکے اگر جنازہ بالغ کا ہے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ
مَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ
اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ
عَلَى الْاِيْمَانِ اور جو میت لڑکا ہے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ
لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور جو لڑکی ہو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا
لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

پھر چوتھی بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کے دونون طرف سلام دے جو بچہ پیدا ہو کے روئے یا حرکت کرے اور جینا اُسکا معلوم ہو اُس پر نماز پڑھین اور جو مردہ پیدا ہو غسل دے کے کپڑے مین لپیٹ کے دفن کر دین نماز نہ پڑھین جس عورت کا خاوند مرے اُس عورت پر واجب ہے کہ چار مہینے اور دس روز تک سوگ کرے یعنے بناؤ سنگار موقوف کرے مہندی چوڑی سُرخ زعفرانی کپڑا استعمال نہ کرے سر مین تیل سرمہ کاجل نہ لگاوے اور خاوند کے گھر سے باہر نہ جاوے اور جو کوئی کاروباری سودے سلف کا نہ ہو ناچاری کو دن مین باہر جایا کرے اور رات کو اُسی گھر مین رہا کرے پھر جو چور دن کا رات کو خطرہ ہو یا گھر ڈھے جاوے یا کوئی زبردستی اُسکو نکالے ناچاری کو کسی اور گھر مین سوگ کرے پر صبر سے بیٹھی رہے بیٹھنا وغیرہ حرام ہے جب چار ماہ دس روز ہولین سوگ دور کرے یعنی مہندی یا خوشبو لگاوے اور جو خاوند کے سوا کوئی اور مر جاوے باپ یا بھائی یا بیٹا یا اور کوئی تین دن تک سوگ کرنا جائز ہے واجب نہین چاہے کرے چاہے نہ کرے اور تین دن تک سے زیادہ سوگ کرنا حرام ہے قبرستان مین زیارت کیواسطے جانا ثواب ہے پر قبرون کو دیکھ کر اپنی موت یاد کرے اور خدا سے اپنے واسطے اور مُردون کیواسطے دعا رحمت اور بخشش کی مانگے اور الحمد اور قل ہو اللہ اور الہٰکم التکاثر اور کچھ کلمہ پڑھ کے ثواب اُنکو بخشے اول قبرستان مین جاکے یہ دعا پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّنَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ وَّاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ نَسْئَلُ اللّٰہَ وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَیَرْحَمُنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ اور جو عبادت خدا کیواسطے کرے نماز نفل روزہ یا حج یا فقیرون کو کھانا کھلانا یا پانی پلانا اور اس عبادت کا ثواب مُردے کی روح کو بخشے اُسے ثواب پہونچتا ہے فقط

حسب فرمایش جناب حاجی محمد عبدالقیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ دھیلی اسکوائر نمبر ۱۶ ۔ باہتمام محمد قمر الدین
در مطبع قیومی کانپور باہ جولائی سنہ [illegible] مطابق [illegible] طبع ہوا